مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

تمام پریشانیوں کا علاج کثرت استغفار

قولہ تعالیٰ استغفروا ربکم انہ کان غفارا. یرسل السماء علیکم مدراراً . ویمددکم باموال وبنین و یجعل لکم جنت و یجعل لکم انہارا(سورۃ نوح)

ترجمہ: تم اپنے رب سے استغفار کرو (معافی طلب کرو) بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری مال اور اولاد سے مدد کرے گا۔ تمہارے لئے باغ پیدا کرے گا۔ اور نہریں جاری کرے گا۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیات کے ترجمہ سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت کے حضور کثرت استغفار سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ تنگدستی ہو، فقر و فاقہ ہو یا عدم الولاد کی پریشانی ہو یا بارش نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ پریشانیاں دور فرما دیتے ہیں۔ چنانچہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے۔

من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجا و من کل ھم فرجا ورزقۃ من حیث لا یحتسب (رواہ ابوداؤد)

جس نے استغفار کو لازم پکڑ لیا اللہ تعالیٰ اس کو تنگی سے نکلنے کا راستہ عطا کر دیتا ہے۔ اور ہر غم و پریشانی سے نجات دیتا ہے اور ایسے مقام سے اس کو رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کے متعلق مروی ہے کہ ان سے ایک شخص نے خشک سالی کی شکایت کی انہوں نے فرمایا۔ اللہ سے استغفار کرو۔ دوسرے شخص نے تنگ دستی کی شکایت کی۔ تیسرے نے کہا میرے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ چوتھے نے کہا کہ میری زمین کی پیداوار کم ہو رہی ہے۔ ہر ایک کو وہ یہی جواب دیتے ہیں کہ استغفار کرو۔ لوگوں نے کہا کہ آپ سب کو مختلف شکایات اور مصائب کا ایک ہی علاج بتا رہے ہیں تو انہوں نے جواب میں مذکورہ آیات (سورہ نوح) پڑھ کر سنا دیں اور فرمایا میں نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ہمیں کثرت سے استغفار کی توفیق عطا فرمائے۔

ترجمۃ الحدیث

سچائی کا حکم

عن ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الصدق یھدی الی البر وان البر یھدی الی الجنۃ وان الرجل یصدق حتی یکتب عنداللہ صدیقاً وان الکذب یھدی الی الفجور و ان الفجور یھدی الی النار و ان الرجل لیکذب حتی یکتب عنداللہ کذاباً (متفق علیہ) ریاض الصالحین باب الصدق)

ترجمہ؛ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ یقیناً سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کے ہاں بہت سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ نافرمانی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نافرمانی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی یقیناً جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے پاس اسے بہت جھوٹا لکھ دیا جات ہے۔

قارئین کرام! سچائی جسے صدق کہا جاتا ہے یہ اللہ کی صفت ہے من صدق من اللہ حدیثا اللہ کی بات سے بڑھ کر کسی کی بات سچی ہو سکتی ہے اور تمام انبیاء کرام اور مومنوں کی بھی یہ صفت ہے اور جھوٹ نفاق کی علامت ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق کی جو نشانیاں بیان فرمائی ہیں ان میں ایک جھوٹ ہے۔ حدیث رسول میں سچ بولنے والے اور دیانت دار تاجر کی فضیلت بیان ہوئی ہے چنانچہ آپ کا فرمان ہے "التاجر الصدوق الامین مع النبین والصدیقین والشھداء ترمذی' کتاب البیوع' سچ بولنے والا' امانت دار تاجر انبیاء کرام' صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

سچائی میں خیر و برکت ہے۔ اور مصائب سے نجات دلاتی ہے چنانچہ حضرت کعب بن مالک مرارہ ربیع اور ہلال بن امیہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو صدق اور سچائی اختیار کرنے کی وجہ سے پریشانی سے نجات ملی اور ان کی توبہ قبول ہوئی۔ جبکہ جھوٹ بولنے' منافقوں کو ہلاکت و بربادی کا سامنا کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچائی کی صفت اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جھوٹ سے محفوظ فرمائے۔

Monthly MUHADDIS Lahore
99-J Model Town, Lahore-54700
Phone 5866476, 5866396